رجسٹرڈ نمبر ۳۸۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دار الامان قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت دو پیسے

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۵ ذوالقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۹۷

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ جلسہ

اور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر

پہلا اجلاس

قادیان ۲۵ دسمبر۔ آج دس بجے صبح زنانہ جلسہ گاہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ جلسہ زیر صدارت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب منعقد ہوا۔ صاحب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد دُعا کی گئی اور پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد چودھری حاجی احمد خان صاحب ایاز بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے سچ اور دیانت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے انبیاء، اولیاء، صحابہ کرام رضؓ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واقعات پیش کئے۔

چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے ایک خادم کی تعریف کے زیر عنوان قومی رُوح۔ اطاعتِ امام۔ اور وقارِ عمل وغیرہ امور کو پیش کرتے ہوئے خدام الاحمدیہ کو ان پر عمل کرنے کی تحریک کی۔

پیر صلاح الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی فیروز پور نے قومی ترقی میں نوجوانوں کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ جن قوموں نے ترقی کی۔ ان کے ارتقاء میں بہت حد تک نوجوانوں کا دخل تھا۔ ہماری جماعت کی ترقی بھی اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ ہماری جماعت کے نوجوان دینی کاموں میں شغف رکھتے ہوں یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔ ؎

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ؏

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

والی نظم میں نوجوانوں سے خاص خطاب فرمایا ہے۔ پس احمدی نوجوانوں کو خدمت دین میں خصوصیت سے حصہ لینا چاہیئے۔

آخر میں مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نائب صدر مجلس نے نظام کی برکات پر تقریر کی۔

اس کے بعد آئندہ سال کے لئے عہدہ داران کا انتخاب کیا گیا۔ کثرت آراء سے سابق عہدہ دار ہی یعنی صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر اور مولوی خلیل احمد صاحب ناصر جنرل سکرٹری منتخب ہوئے اور اجلاس بارہ بجے ختم ہوا۔

دُوسرا اجلاس

ظہر و عصر کی نمازیں مسجد نُور میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر خدام الاحمدیہ کے جلسہ میں تشریف لائے جہاں تیس کے قریب بیرونی مقامات کی مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے جھنڈے لئے موجود تھیں۔ دیگر اصحاب بھی شریکِ جلسہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تقریر شروع فرمائی۔ جس میں فرمایا۔ کہ آئندہ مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنے جلسہ کے لئے کوئی علیحدہ دن مقرر کرنے چاہئیں۔ کیونکہ جلسہ کے ایام میں کارکن جب جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آجاتے ہیں۔ تو منتظمین کو کام کے متعلق پریشانی ہوتی ہے۔ علیحدہ ایام مقرر کرنے میں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ لوگ کم آئیں گے بے شک شروع میں کچھ کم آئیں گے۔ لیکن جن ممبران خدام الاحمدیہ کے نزدیک جلسہ کی اتنی بھی اہمیت نہیں۔ کہ وہ اس میں شامل ہونا ضروری سمجھیں۔ وُہ ممبری کے قابل ہی نہیں ایسے نکمّے لوگوں کو کرنا ہی کیا ہے۔ پھر جلسہ کے لئے علیحدہ ایام مقرر کرنے سے اس تحریک کو اس طرح تقویت بھی حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ سینکڑوں نوجوان اس میں اس لئے شامل ہو جائیں گے۔ کہ اس موقعہ پر بھی قادیان آسکیں۔

اس کے بعد حضوؓر نے نوجوانوں کو نصیحت فرمائی۔ کہ جو کام ان کے سپرد کیا جائے۔ جب تک اس کے متعلق یقین نہ ہو جائے کہ ہو گیا ہے۔ مطمئن نہ ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو۔ تو دوغبات کی دُنیا میں قیاسات سے کام لینا چھوڑ دو جسے کوئی کام سپرد کیا جائے وُہ جب تک خود نہ دیکھ لے۔ کہ ہو گیا ہے۔ یا جس نے خود کیا ہے۔ وہ نہ بتائے کہ وُہ خود کر آیا ہے تسلی پا لینا اول درجہ کی نالائقی اور حماقت ہے۔ کام کی نگرانی ایسے رنگ میں کرنی چاہیئے کہ اس کے ساتھ دلی تعلق اور محبت ظاہر ہو۔

دیکھو۔ بچہ جب ماں کی آنکھوں سے اوجھل ہو۔ تو اس کے دل میں طرح طرح کے وسوسے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ اس کی انتہائی محبت کا تقاضا ہوتا ہے اسی طرح تمہارے ذمہ جو کام کیا جائے۔ اس کے متعلق تمہیں اس وقت تک اطمینان نہیں ہونا چاہیئے۔ جب تک اس کو تکمیل تک نہ پہنچا لو۔

پھر کسی بات کے متعلق یہ خیال نہ کرو کہ ہو نہیں سکتی۔ کام تجویز کرنے سے پہلے یہ دیکھ لو۔ کہ یہ ناممکن تو نہیں۔ اور طاقت سے زیادہ بوجھ تو نہیں ڈال رہے۔ اور جب ایک دفعہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کر لو کہ فلاں کام مفید ہے اور اسے کرنا ضروری ہے۔ تو پھر یہ خیال مت کرو کہ کوئی اور کریگا یا نہیں کوئی تمہارے ساتھ چلے گا یا نہیں۔ تم یہ تہیہ کر لو کہ اسے ضرور کرنا ہے۔ یہ جو کہا جاتا ہے کہ لوگ فلاں بات مانتے نہیں۔ یہ اول درجہ کی بزدلی ہے۔ تمہیں لوگوں سے کیا واسطہ اگر وہ کام اچھا ہے۔ تو تم اکیلے ہی اس کو شروع کر دو۔ یہ صحیح توکل ہے۔ اور اس کے بغیر کامیابی نہیں ہو سکتی۔ پس ہمارے نوجوان اس توکل سے کام کریں کہ جب کام اچھا ہے تو ہم نے اسے ضرور کرنا ہے خواہ کوئی ہمارے ساتھ ملے یا نہ ملے۔ پس کام سے پہلے پوری احتیاط سے سوچ لو۔ اور وہ کام اپنے یا کسی دوسرے کے ذمہ نہ لگاؤ جو جانتے ہو کہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن جب اطمینان کر لو کہ کام اچھا ہے اور ہو سکتا ہے تو پھر دوسروں پر نگاہ نہ رکھو۔ اسی طرح جب دیکھو کہ کوئی کام ضروری ہے اور اچھا ہے۔ لیکن نفس کہتا ہے کہ تم اسے نہیں کر سکتے۔ تو اسے کہو کہ تو جھوٹا ہے۔ اور اس کام میں لگ جاؤ۔ خدا تمہاری مدد کے لئے دوسروں کے دلوں میں الہام کریگا۔ اور تم ضرور کامیاب ہو کر رہو گے۔ مفصل تقریر انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی ::

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے۔

امسال بھی زنانہ جلسہ گاہ مردانہ جلسہ گاہ کے قریب مسجد نور کے شمالی جانب میدان میں بنائی گئی ہے۔ تاکہ آلہ نشر الصوت کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ کی تقریریں خصوصاً حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریریں سن سکیں۔

گزشتہ سال ۲۵ دسمبر کی صبح کو لنگر خانہ سے کھانا کھانے والوں کی تعداد ۶۳۲۰ تھی۔ اور اس سال خدا کے فضل سے ۳۱۲۵ آتک پہونچ چکی ہے۔

آج تھوڑی دیر کے لئے مینار پر برقی قمقموں کی روشنی کی گئی۔ جو نہایت خوشنما تھی بالائی گنبد کے علاوہ نچلے حصوں کو بھی عمدگی کے ساتھ سجایا گیا ہے۔ اور یہ سجاوٹ اوپر کی دو منزلوں میں کی گئی ہے۔

آج چار بجے شام خان بہادر چودھری ابوالہاشم صاحب کی لڑکی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ نواب اکبر یار جنگ صاحب اور دیگر بہت سے اصحاب شریک ہوئے۔ مہمانوں کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔

بعد نماز مغرب مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے اپنے لڑکے محمد حنیف کے ولیمہ کی دعوت دی

ضروری اعلان

خلافت جوبلی نمبر (مورخہ ۲۸ دسمبر) کا ٹائیٹل چونکہ لاہور چھپوانا تھا۔ اس لئے وہاں کے ایک مطبع کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور سے ڈیکلریشن لینا پڑا۔ اب چونکہ کرسمس کی چھٹیاں ہیں۔ اور اپنے مطبع کا ڈیکلریشن ۲ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء سے قبل نہیں مل سکتا۔ اس لئے ۲ جنوری کو اخبار شائع ہوگا جس پر ۳ جنوری کی تاریخ ہوگی۔ (منیجر)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵۷۰	سید فضل الٰہی صاحب	سیتاپور
۱۵۷۱	ثناء اللہ خانصاحب	اڑیسہ
۱۵۷۲	علی خان صاحب	״
۱۵۷۳	محرم خان صاحب	״
۱۵۷۴	چودھری غلام قادر خانصاحب	ڈیرہ اسمٰعیل خان
۱۵۷۵	محمد الدین صاحب	گجرات
۱۵۷۶	سردار محمد صاحب	״
۱۵۷۷	برکت علی صاحب	گورداسپور
۱۵۷۸	شیر محمد صاحب	سیالکوٹ
۱۵۷۹	سردار خان صاحب	״
۱۵۸۰	حسین بی بی صاحبہ	״
۱۵۸۱	شریفاں بی بی صاحبہ	״
۱۵۸۲	محمد شفیع صاحب	گورداسپور
۱۵۸۳	مولوی شریف الدین صاحب	پارہ چنار
۱۵۸۴	گل محمد خان صاحب	״
۱۵۸۵	سید غلام علی صاحب	سرگودھا
۱۵۸۶	بدرالدین صاحب	کانگڑہ
۱۵۸۷	مولوی ابو موسیٰ فضل کریم صاحب	میمن سنگھ بنگال
۱۵۸۸	محمد صدیق صاحب	״
۱۵۸۹	ابو طاہر صاحب	״
۱۵۹۰	نورالنساء صاحبہ	״
۱۵۹۱	فیض الحق صاحب	״
۱۵۹۲	شمس الحق صاحب	״
۱۵۹۳	ماجدہ خاتون صاحبہ	״
۱۵۹۴	عظیم الرحمٰن صاحب	״
۱۵۹۵	ایم عبدالخالق صاحب	ٹپرہ بنگال
۱۵۹۶	ایم محمد سراج الحق صاحب	״
۱۵۹۷	میاں محمد شفیع صاحب	حیدرآباد دکن
۱۵۹۸	اہلیہ محمد اسلام صاحب	پٹیالہ
۱۵۹۹	عبدالغنی صاحب	ٹاٹانگر
۱۶۰۰	کے عبداللہ صاحب	سکندرآباد
۱۶۰۱ ۱۶۰۴	ولی محمد صاحب معہ تین بچگان	سرگودھا
۱۶۰۵	عبدالحمید صاحب	امرتسر
۱۶۰۶	نورالدین صاحب	نوابشاہ سندھ
۱۶ ۷	محمد چشتی صاحب	امرتسر
۱۶۰۸	محمد سعید صاحب	پٹنہ
۱۶ ۹	مسماۃ سردار بی بی صاحبہ	سرگودھا
۱۶۱۰	محمد ایوب صاحب	بہار
۱۶۱۱	عبدالرب صاحب	״
۱۶۱۲	اللہ بخش صاحب	نوابشاہ سندھ
۱۶۱۳	وزیر بیگم صاحبہ	لاہور
۱۶۱۴	حاجی محمد شاہ صاحب	ریاست بہاولپور
۱۶۱۵	فضل داد صاحب	گجرات
۱۶۱۶	غلام سرور صاحب	بہاولپور
۱۶۱۷	محمد اسماعیل صاحب	لدھیانہ
۱۶۱۸	فقیر محمد صاحب	جالندھر
۱۶۱۹	اہلیہ حمید اللہ خان صاحب	گلگت
۱۶۲۷	محمد جان صاحب	ہوشیارپور
۱۶۲۱	فضل محمد صاحب	״
۱۶۲۲	حبیب اللہ خان صاحب	״
۱۶۲۳	نواب بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب	״
۱۶۲۴	حکومت بیگم صاحبہ	״
۱۶۲۵	نواب بیگم صاحبہ اہلیہ علی محمد خان صاحب	״
۱۶۲۶	نذیر احمد صاحب	״
۱۶۲۷	نصر اللہ خان صاحب	لاہور
۱۶۲۸	فاطمہ بی بی صاحبہ	نظام آباد
۱۶۲۹	مسٹر ایم کے میراں شاہ صاحب	کولمبو
۱۶۳۰	مسٹر ایس ایم پی میراں شاہ	״

۲۵ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء تک خاص رعایت
ہر قسم کے سوئٹرز۔ مفلر۔ اونی و لیڈی کوٹ بنیان وغیرہ
خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دوکان سے
خرید فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے پچیس سالہ دورِ خلافت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند اہم واقعات
۲

سنہ ۱۹۲۹ء

۲۲ر فروری کو حضور نے مولوی نذیر احمد صاحب کو شام کی گاڑی سے سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) روانہ فرمایا۔ مولوی صاحب تقریباً سوا چار سال کامیاب تبلیغی دورہ کر کے ۱۵ر مئی ۱۹۳۳ء کو بخیریت دارالامان پہونچ گئے۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد معہ اہل وعیال بھیج دیئے گئے۔

سنہ ۱۹۳۰ء

۱۰۔ اپریل حضور نے اپنے دستِ مبارک سے مسجد محلہ دارالفضل کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اور دُعا فرمائی۔

۶۔ نومبر کو حضور نے مولوی رحمت علی صاحب اور مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل کو جزائر سماٹرا جاوا میں بطور مبلغ روانہ فرمایا

مولوی محمد صادق صاحب پانچ سال کے بعد ۲۳ر دسمبر ۱۹۳۵ء کو واپس آئے۔

سنہ ۱۹۳۱ء

فروری ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی رُو سے قادیان کی کل آبادی ۷۰۱۸ شمار ہوئی۔ جس کی تفصیل یہ ہے:۔

احمدی - ۵۱۹۸ - غیر احمدی - ۸۱۹
سناتنی - ۳۸۶ - آریہ - ۸۷
سکھ - ۲۶۸ - عیسائی چوہڑے ۵۱
چوہڑے - ۲۰۹ ۔

اس سے پہلی مردم شماری میں جو ۱۹۲۱ء میں ہوئی تھی۔ قادیان کی کل آبادی ۴۴۶۴ تھی جس میں سے احمدی ۲۳۵۲ تھے۔ گویا دس سال کے عرصہ میں احمدی آبادی دُگنی سے بھی زیادہ بڑھ گئی۔

۳۔ اپریل بروز جمعہ مولوی جلال الدین صاحب شمس نے "مسجد محمود" جبل الکرمل (کبابیر) فلسطین کا سنگ بنیاد رکھا۔

۲۵۔ جولائی مولوی محمد یار صاحب مولوی فاضل کو بغرض تبلیغ اسلام لنڈن روانہ فرمایا۔ جو تقریباً چار سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ستمبر ۱۹۳۵ء واپس آئے۔

۱۳ر اگست مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری کو بلادِ عربیہ میں تبلیغ کے لئے روانہ فرمایا۔

سنہ ۱۹۳۲ء

۳۰ر دسمبر چار بجے شام کے قریب مشہور ہندوستانی ہوا باز مسٹر چاولہ اپنے ہوائی جہاز سمیت لاہور سے قادیان آئے اور اسٹیشن کے پاس کھلے میدان میں اترے۔ یکم جنوری کو پہلی دفعہ ہوائی جہاز نے قادیان سے تین دفعہ پرواز کی۔ پہلی دفعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے اور سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سوار ہوئے دوسری دفعہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور سیدہ امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین سوار ہوئے۔ تیسری دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب سوار ہوئے۔ آخری بار جہاز نے آدھ گھنٹہ کے قریب چار ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کی۔ اور دریائے بیاس تک چکر لگایا۔ اور پچاس میل فاصلہ طے کرنے کے بعد اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان زمین پر اُترا۔

سنہ ۱۹۳۳ء

۲۳ر فروری حضور نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی کوٹھی واقعہ محلہ دارالانوار کی بنیاد رکھی۔

۱۳۔ مئی پونے دو بجے سیدہ سارہ بیگم صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۳۰۔ جون بعد نمازِ جمعہ ریتی چھلہ میں ایک بازار کا پہلی بار انتظام کیا گیا۔

۲۸ر ستمبر صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ولایت تعلیم حاصل کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔

دسمبر میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پہلی صنعتی اشیاء کی نمائش کی گئی۔

سنہ ۱۹۳۴ء

جنوری ۱۹۳۴ء میں محترمہ عزت بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا افضل احمد صاحب پسر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احمدیت میں داخل ہوئیں۔ جناب مرزا سلطان احمد صاحب کے خاندان سے یہی ایک خاتون باقی تھیں۔

۱۷۔ جنوری کی شام کو حضور کے ارشاد کے ماتحت تقریب عید پر تمام جماعت احمدیہ قادیان کو دعوتِ طعام دی گئی۔ عورتوں اور بچوں کے لئے گھروں میں کھانا پہنچایا گیا۔ اور تمام صحابہ کو۔ اور ان لوگوں کو جن کے نام قرعہ اندازی کے ساتھ نکلے۔ حضور کے ساتھ مسجد اقصےٰ میں کھانا کھلایا گیا۔ غرباء کو کھانا ہدیۃً اور اصحاب استطاعت کو فی کس تین آنے کے حساب سے گھروں پر پہنچایا گیا۔

مئی میں حضور نے تین ہزار تین سو روپیہ مصیبت زدگان صوبہ بہار کی امداد کے واسطے بھجوایا۔ اور اسی سلسلہ میں ایک ہزار روپیہ وائسرائے ہند ریلیف فنڈ میں بھیجا۔

۲۔ جون کو نصرت گرلز سکول کی ایف۔ اے کی کلاس کھولی گئی۔

یکم جولائی نصرت گرلز سکول کو جانے والی سڑک پر کئی فٹ اونچی مٹی لگوائی گئی۔ جہاں برسات کے موسم میں پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے آمدورفت بند ہو جایا کرتی تھی۔

جولائی میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا نکاح سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت نواب محمد علیخان صاحب آف مالیر کوٹلہ کے ساتھ حضور نے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا اور اسی وقت مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا نکاح سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے ساتھ پڑھا۔

۸ر اگست کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ صاحب کی دعوتِ ولیمہ بڑے وسیع پیمانے پر دی۔

اگست میں لوکل کاموں کو سہولت اور عمدگی سے چلانے کے لئے حضور کے ارشاد کے ماتحت مسجد وار انجمنیں قائم کی گئیں۔

۷ر ستمبر مرزا ناصر احمد صاحب و مرزا سعید احمد صاحب ابنا مرزا عزیز احمد صاحب بغرض تعلیم ولایت روانہ ہوئے۔

۹۔ نومبر۔ حضور نے قوم کے نوجوانوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اپنی زندگیاں تبلیغ اسلام کی خاطر وقف کریں۔ اور بھوکے پیاسے رہ کر اور اپنے آپ کو خطرات میں ڈال کر بغیر تنخواہ کے کام کریں۔ اس پر ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر مقامی نوجوانوں کی انچاس درخواستیں پہونچ گئیں۔ ان میں سے ۳۸ کو حضور نے منظور فرما لیا۔ جن میں سے ۲۔ بی۔ اے۔ ۲۰۔ مولوی فاضل۔ ایک منشی فاضل اور ۱۵۔ انٹرنیس پاس تھے۔

۱۱۔ نومبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل کو بغرض تبلیغ نیروبی (افریقہ) روانہ فرمایا۔ جو تین سال کے بعد دسمبر ۱۹۳۷ء میں واپس آئے۔ اور چند ماہ کے بعد پھر روانہ کر دیئے گئے۔

آزمائش کر دیکھیے یا استعمال کرنے والوں کو پوچھ لیجیے
ہمارے گاہک ہمارے جوتوں کی تعریف ہم سے زیادہ کرتے ہیں
چیف بوٹ ہاؤس انار کلی لاہور

دسمبر: حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ احمدیوں کو مشقت کے کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ محلہ دارالرحمت کے احمدیوں نے اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کے متعلق تعمیرات میں بطور مزدور کے پیش کیا۔ اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء و اساتذہ اندرون شہر سے ایک ہزار شہتیریاں جلسہ سالانہ کی اسٹیج کے لئے جلسہ گاہ میں خود اٹھا کر لے گئے۔

اسی سال نومبر کے مہینے میں حضور نے جماعت کو چست اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ایک تحریک جاری فرمائی جس کا نام حضور نے تحریک جدید رکھا۔ اس میں جماعت کے سامنے انیس مطالبات رکھے۔

۱۹۳۵ء

۱۰ رمئی حضور نے صوفی عبد القدیر صاحب نیاز بی۔ اے کو برائے تبلیغ اسلام جاپان روانہ فرمایا۔ صوفی صاحب تین سال تک پیغام حق پہونچا کر ۱۱ رجولائی ۱۹۳۸ء کو واپس آئے۔

۱۱ راگست ۱۹۳۵ء کو حضور نے بعض سیاسی اغراض کے ماتحت نیشنل لیگ بنانے کی اجازت فرمائی۔ اور احمدیہ کور قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔ ۱۸ رنومبر ۱۹۳۵ء کو کور کا پہلا شاندار مظاہرہ ہوا۔

۳۰ ستمبر کو حضور کا نکاح سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب سول سرجن سے ہوا۔

۱۹۳۶ء

۱۶ جنوری کو حضور نے چودہری حاجی احمد صاحب ایاز کو بوڈاپسٹ ہنگری اور مولوی عبد الواحد صاحب مولوی فاضل کو چین بغرض تبلیغ اسلام روانہ فرمایا۔ قریباً اڑھائی سال پیغام حق پہونچانے کے بعد ۲۰ جولائی ۱۹۳۸ء کو ایاز صاحب اور ۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو مولوی عبد الواحد صاحب واپس آئے

۱۹۳۷ء

جنوری میں مولوی عبد الغفور صاحب جالندھری مولوی فاضل کو حضور نے بغرض تبلیغ جاپان روانہ فرمایا۔ جو ابھی تک وہاں ہی کام کر رہے ہیں۔

۵ رمئی مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل فلسطین گئے۔ ۳ دسمبر حضور نے خطبہ میں مجمع کی کثرت کی وجہ سے لاؤڈ سپیکر لگانے کا ارشاد فرمایا جو ۷ جنوری کو لگا دیا گیا

۱۹۳۸ء

۱۸ رمارچ حضور نے احمدی نوجوانوں کی اصلاح اور تنظیم کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کی تحریک کو عام کر دینے کا ارشاد فرمایا۔ اور نوجوانوں کو اس میں داخل ہونے کی نصیحت فرمائی۔

۲۲ رمارچ کو حضور نے مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل کو دوسری دفعہ مع اہل و عیال سماٹرا روانہ فرمایا۔

۱۸ ستمبر مولوی محمد شریف صاحب مولوی فاضل کو مع اہلیہ فلسطین روانہ فرمایا

۹ نومبر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب لنڈن سے مرزا مبارک احمد صاحب مصر سے اور مرزا مظفر احمد صاحب آئی سی ایس یورپ سے تعلیم حاصل کر کے بخیریت دارالامان پہونچے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب جو قرآن شریف کے انگریزی ترجمہ کی خاطر ولایت تشریف لے گئے ہوئے تھے اور مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن بھی ان کے ساتھ تشریف لائے۔

دسمبر۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا نکاح آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ بنت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب سے پڑھا۔

حضور کے عہد خلافت کے پہلے سال یعنی ۱۹۱۴ء کے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد کل تین ہزار دو سو دس تھی (۳۲۱۰) مگر ۱۹۳۸ء کے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد تیس ہزار چار سو اناسی تھی (۳۰۴۷۹)

۱۹۳۹ء

۱۵ رفروری علاقہ خوست میں مولوی ولی داد خان صاحب افغان مجاہد تحریک جدید کو شہید کر دیا گیا۔

۱۴ رمارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت پر پورے پچیس سال کی میعاد پوری ہوئی۔ محلہ جات نے اس خوشی میں جلسے کئے

۳۰ رمارچ حضور کے فرمان کے بموجب مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام قادیان میں پہلی یوم عمل منایا گیا جس میں ہر طبقہ کے احمدیوں نے اپنے ہاتھ سے ایک سڑک پر مٹی ڈالی۔

۷ رمئی صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بنت حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شادی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس کے ساتھ ہوئی

۱۱ رمئی حضرت امیر المؤمنین نے مسجد اقصیٰ میں مرزا ظفر احمد صاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا ای

سلور جوبلی کے موقعہ پر قادیان کا بے نظیر تحفہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام الیس اللہ بکاف عبدہ

خالص چاندی کی انگوٹھی میں کھدا ہوا پیارے لال ہٹی رجسٹرڈ قادیان سے خرید فرمائیں۔ ہر قسم کے زیورات تیار مل سکتے ہیں۔ نیز آرڈر آنے پر حسب منشاء زیورات تیار کئے جاتے ہیں۔

سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان ضلع گورداسپور

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے تصدیق فرماتے ہیں: سیٹھ پیارے لال ولد سیٹھ گھنیا لال صراف قادیان کاروباری لحاظ سے نہایت ایماندار ثابت ہوئے ہیں۔ اب انکی دکان کا نام پیارے دی ہٹی رجسٹرڈ صراف قادیان ہے

قادیان میں سکنی اراضیات

برائے فروخت

نہایت موزوں اور مناسب مواقع پر محلہ دار الفضل محلہ دار السعت اور محلہ دار الانوار میں اراضیات برائے فروخت ہیں۔ یہ اراضیات مناسب اقساط پر بھی دی جاسکتی ہیں خواہشمند احباب جلسہ جوبلی کے موقعہ پر تفصیلات معلوم کر کے قیمت وغیرہ کا فیصلہ کر سکتے ہیں:

خاکسار

خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرم سوٹوں کے دیدہ زیب نمونے اور اعلیٰ اقسام کے دیگر کپڑوں کے لئے ریمبلی کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور سے رجوع کریں۔

شیخ مصری صاحب غیر مبایعین کی گود میں

پیغام صلح ۱۲ دسمبر میں غیر مبایعین کے جلسہ سالانہ کا پروگرام شائع ہوا ہے۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے سالہا سال کے طریق عمل کی نقل اتارتے ہوئے مولوی محمد علی صاحب کی ملاقات کے اوقات اور ان کی اختتامی تقریر و دعا کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں یہ امر بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ غیر مبایعین کے سالانہ جلسہ میں "مولانا شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری" بھی تقریر کریں گے۔

گویا غیر مبایعین اور مصری صاحب کے تعلقات بالکل عیاں ہو گئے ہیں۔ آخر کب تک غیر مبایعین مصری صاحب کو خفیہ آلہ کے طور پر استعمال کر سکتے تھے۔ اور کب تک مصری صاحب اس گمنامی پر صبر کر سکتے تھے۔ غیر مبایعین نے بھی انکار کیا۔ اور مصری صاحب نے بھی کہا۔ کہ ان کا باہم تعلق نہیں۔ اور وہ جماعت احمدیہ میں تفرقہ اندازی کے عمل میں متحد نہیں ہیں۔ مگر اب تھوڑے عرصہ سے دونوں عملاً اس امر کا اعتراف کر رہے ہیں کہ ان کا پہلا انکار محض غلط تھا۔ غیر مبایعین نے اپنا اخبار "ینگ اسلام" مصری صاحب کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ اور اب اپنے سٹیج کو بھی ان کے لئے پیش کر دیا ہے۔ غیر مبایعین کا یہ رویہ بتلا رہا ہے۔ کہ وہ اس سے مایوس ہو چکے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ مصری صاحب کے فتنہ سے متاثر ہو گی۔ اور مصری صاحب بھی اس امید کو دل سے نکال چکے ہیں۔ اس لئے انہوں نے موجودہ روش اختیار کر لی ہے۔

جناب مولوی محمد علی صاحب نے ایک موقع پر فرمایا تھا۔ "بغیر یہ دریافت کرنے کے کہ ان (مصری صاحب) کے نبوت اور کفر و اسلام کے بارے میں کیا عقائد ہیں۔ اور یہ دریافت کرنے کا موقع بھی ابھی نہیں۔ ہم انہیں اپنے سے زیادہ قریب سمجھتے ہیں" (پیغام صلح ۱۸ اگست ۱۹۳۷ء) کیا ابھی تک مولوی صاحب اور دیگر غیر مبایعین کو مصری صاحب کے نبوت اور کفر و اسلام کے بارے میں عقائد معلوم ہوئے ہیں یا نہیں؟ یا کیا ابھی تک اس کے دریافت کرنے کا موقع نہیں آیا؟

اگر غیر مبایعین کو معلوم ہو چکا ہے کہ مصری صاحب کا مذہب نبوت اور کفر و اسلام کے بارے میں کیا ہے۔ تو پھر دو ہی صورتیں ہیں (۱) مصری صاحب کا عقیدہ اس بارے میں جماعت احمدیہ کے مطابق ہے (۲) مصری صاحب کا عقیدہ اس بارے میں غیر مبایعین کے مطابق ہے۔ اگر اول الذکر صورت ہے تو غیر مبایعین کا مصری صاحب سے وہ سلوک کیوں نہیں جو جماعت احمدیہ سے ہے۔ اور اگر دوسری صورت ہے تو اسکا اظہار کرنا ضروری ہے۔ بہر حال اب اس میں تو کوئی شبہ نہیں۔ کہ مصری صاحب غیر مبایعین کی گود میں جا چکے ہیں۔ اور انہی کے نقش قدم پر اس پہاڑ سے سر ٹکرا رہے ہیں۔ جس سے متواتر پچیس سال تک سر مار کر غیر مبایعین تھک چکے ہیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

دی مغل لائن لمیٹڈ (قائم شدہ ۱۸۷۷ء)

گذشتہ ساٹھ سال سے حاجیوں کی خدمت کرنے والی اصلی اور بڑی لائن

زائرین بیت اللہ کو خوشخبری

چونکہ حکومت ہند نے حاجیوں کے لئے جہازوں کی روانگی کا انتظام کر دیا ہے۔ لہذا آپ اپنی سب سے بڑی آرزو یعنی حج کو پورا کر سکتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس سال حج اکبر ہو گا۔

مغل لائن حاجیوں کے لئے ہر ممکن سہولت بہم پہنچاتی ہے

تاریخ روانگی

بمبئی سے جدہ براستہ کراچی

ایس، ایس "اسلامی" ۵۸۷۹ ٹن بمبئی سے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۹ء کو اور کراچی سے ۳۱ دسمبر کو روانہ ہو گا۔
ایس، ایس "رضوانی" ۵۴۴۸ ٹن بمبئی سے ۲ جنوری ۱۹۴۰ء کو اور کراچی سے ۵ جنوری کو روانہ ہو گا

مزید روانگی جہاز

ایس۔ ایس "اکبر" اور ایس۔ ایس "جہانگیر" بمبئی اور کراچی سے روانہ کرنے کا انتظام کیا جائیگا۔ بشرطیکہ زائرین کی کافی تعداد موجود ہو۔ تاریخ روانگی کا اعلان بعد میں ہو گا۔

یہ تمام تاریخیں اندازاً ہیں۔ اور ان میں بغیر اطلاع تبدیلی ہو سکتی ہے

موسم کے اختتام تک حسب ضرورت مزید جہاز روانہ ہوتے رہیں گے۔

کرایہ جات واپسی معہ خوراک

(اس میں حفظان صحت اور قرنطینہ کی فیس بھی شامل ہے)

	بمبئی سے جدہ	کراچی سے جدہ
درجہ اول	۶۲۱ روپے	۵۹۷ روپے
درجہ دوم	۴۴۶ روپے	۴۲۲ روپے
ڈیک	۱۷۳ روپے	۱۶۷ روپے

مزید تفصیلات متعلقہ روانگی کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

(۱) میسرز ٹرنر مارینس اینڈ کو لمیٹڈ بمبئی
(۲) میسرز گراہم ٹریڈنگ کو (انڈیا) لمیٹڈ کراچی
(۳) میسرز ٹرنر ماریسن اینڈ کو لمیٹڈ کلکتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی گھڑیاں و نئے سال کا خوشنما کیلنڈر

صاحبزادہ ضمیمہ — بیچنے والے

حاضرین جلسہ کی خاطر مفتوں پہلے قسط کی ہوئی گھڑیاں رعایتی قیمتیں۔ بہترین ڈیزائن جلسے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مرمت والی گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح مشورہ بوقت فرصت جلسے ملنے کا پتہ :۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ یو۔پی مدرسہ احمدیہ یا احمدیہ چوک قادیان

کرنال شاپ انارکلی لاہور کی تین خصوصیتیں ہمیشہ یاد رکھیں۔ نیا فیشن! مضبوط مال!! واجبی قیمت!!!

خلافت جوبلی کے مبارک موقعہ پر ایک لطیف علمی تحفہ
حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی تازہ تصنیف

"سلسلہ احمدیہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ترقی اور وسعت کے پیشِ نظر ایک عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ سلسلہ احمدیہ کے متعلق ایک ایسی کتاب تیار کر کے شائع کی جائے جس میں مقدس بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات سلسلہ کی مختصر تاریخ سلسلہ کے مخصوص عقائد سلسلہ کی غرض و غایت نظام خلافت خلفاء حضرت مسیح موعودؑ کے حالات سلسلہ کا نظام سلسلہ کی موجودہ وسعت سلسلہ کی تبلیغی و تنظیمی اور تربیتی سرگرمیاں اور اس کے مستقبل کے متعلق امیدیں وغیرہ بیان کیجائیں اور یہ کتاب ایسے مستند اور صحیح معلومات کا مجموعہ ہو جس سے احمدی اور دوسرے متلاشیانِ حق یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکیں۔ اس قسم کی کتاب کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے گذشتہ مجلس مشاورت میں بھی یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ ایسی کتاب کا لکھا جانا ضروری ہے سو الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ کتاب اس مبارک جلسہ کے موقع پر تیار کر کے شائع کی گئی ہے۔ یہ لطیف تصنیف حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے آپکی تحریر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی جاذبیت اور اثر رکھا ہے جسکی کیفیت اسکے پڑھنے سے ہی انسان معلوم کر سکتا ہے مشکل سے مشکل مسائل کو آپ ایسی سادہ زبان اور عام فہم طریق سے بیان کر دیتے ہیں کہ کوئی پیچیدگی باقی نہیں رہتی اور یہ دیکھتے ہوئے کہ آپ نے ایک مشکل اور پیچیدہ مسئلہ کو اپنی لطافت سے کس طرح آسان بنا کر رکھدیا ہے پڑھنے والے کے دل کو ایک عجیب قسم کی فرحت حاصل ہوتی ہے بہرحال آپکی تحریر میں جو خوبیاں ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کردہ ہیں اور وہ انسانی تعریف و توصیف سے بے نیاز ہیں۔ آپ ان خوبیوں کا اندازہ اس کتاب کے مطالعہ کر سکینگے۔ کتاب کا حجم ساڑھے چار سو صفحات ہے۔ کاغذ عمدہ لگایا گیا ہے اور کتاب کی کتابت اور طباعت بہترین رنگ میں کرائی گئی ہے علاوہ ازیں اس کتاب میں چھ عدد فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جنکی فہرست یہ ہے (۱) فوٹو حضرت مسیح موعودؑ (۲) فوٹو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ (۳) فوٹو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز (۴) فوٹو منارۃ المسیح مع قادیان کا ایک منظر (۵) فوٹو قبر حضرت مسیح ناصری (۶) فوٹو نظارہ جلسہ سالانہ

ان تمام خوبیوں کے باوجود توسیع اشاعت کی غرض سے قیمت بہت ہی کم یعنی ایک روپیہ فی نسخہ مقرر کیگئی ہے نظارت تالیف و تصنیف امید کرتی ہے کہ نہ صرف آپ خود اس کتاب کو خریدیں گے بلکہ اپنے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کی خدمت میں بھی اسے بطور تحفہ پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

خاکسار:- مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

رعایت جلسہ سالانہ و تقریب جوبلی کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک جو خطوط ڈاک میں پڑ گئے ان کو بھی رعایت ملے گی

حبوب عنبری رجسٹرڈ یہ گولیاں عنبر مشک موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری ایک بار کھانے سے ۴ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے رعائتی عیسہ۱۳

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ استقاط حمل کا مجرب علاج ہے۔ جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تے ہچکی بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو صدمہ والدین پر گذرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس کیلئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر للعہ روپے نصف منگوانے پر صہ اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک

حب نظامی رجسٹرڈ یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت عزیزی کے بڑھانے میں بجیدا کسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے ماؤسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے رعائتی چار روپے۔

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے رعائتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند۔ ککرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱ہ رعائتی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲ رعائتی ۸

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اسکے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس دو روپے رعائتی عہ

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر کا درد کولہوں کا درد۔ متلی۔ تے چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک عا رعائتی عہ

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے۔ ضرورتمند صاحب موقعہ فائدہ سے اٹھائیں

خاکسار: حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

343

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کراچی ۲۴ دسمبر۔ سندھ کے وزیر اعظم خان بہادر اللہ بخش صاحب نے اس امر کا اعلان کیا تھا کہ انہوں نے کئی بار کانگرس سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی۔ اور وہ اب بھی کانگرس کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی آپ نے اس امر کی شکایت بھی کی کہ سندھ اسمبلی کی کانگرس پارٹی ان سے تعاون نہیں کر رہی۔ کانگرس پارٹی کے لیڈر نے اس الزام کے جواب میں ایک بیان جاری کیا ہے جس کے پیش نظر اللہ بخش وزارت نے اس ضرورت کا سختی سے احساس کیا ہے کہ کانگرس پارٹی کا تعاون حاصل کیا جائے چنانچہ اس مقصد کے لئے وزیر اعظم سندھ آج بمبئی روانہ ہو گئے جہاں آپ سردار پٹیل سے ملاقات کریں گے۔

الہ آباد ۲۴ دسمبر۔ نیشنل لبرل فیڈریشن کا اجلاس ۲۷ دسمبر کو ہوگا جس میں ہندوستان کے لئے درجہ نو آبادیات کا مطالبہ کیا جائے گا۔

روم ۲۴ دسمبر۔ ہٹلر کا آئندہ پروگرام یہ تھا کہ ہنگری کو بھی سلطنت جرمنی کا ایک حصہ بنایا جائے۔ لیکن مسولینی نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ اٹلی اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی ریاست ہائے بلقان میں دخل دے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو ہم اس کی مخالفت کریں گے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسولینی کی ناراضگی کو محسوس کرتے ہوئے ہٹلر نے اسے یقین دلایا ہے کہ وہ ہنگری پر حملہ نہیں کرے گا۔

لکھنؤ ۲۳ دسمبر۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے تازہ اجلاس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ گاندھی جی نے سبھاش بابو کی پالیسی کو ملک کے لئے نقصان دہ قرار دیا ہے۔

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ جنگ کرنے والے ممالک کا کوئی جہاز اگر امریکن ساحل میں داخل ہوا تو اس کو نظر بند کر دیا جائے گا۔ اور اسے مرمت کرنے کی بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کپورتھلہ ۲۴ دسمبر۔ مہاراجہ کپورتھلہ نے ایک اعلان کے ذریعہ جوڈیشل کمیٹی کو توڑ دیا ہے۔ اور کپورتھلہ ہائیکورٹ کو آخری عدالت قرار دے دیا ہے اس بارے میں جو اعلان کیا گیا ہے اس میں درج ہے کہ سٹیٹ ہائیکورٹ انصاف کی آخری عدالت قرار دی گئی ہے اس لئے کسی فیصلہ کے خلاف اپیل یا نظر ثانی کی درخواست سٹیٹ کونسل یا کسی دوسری جگہ نہیں ہو سکے گی۔ رحم کی درخواستوں سزائے موت یا سزائے عمر قید کی تصدیق کے لئے جو اختیارات مہاراجہ کپورتھلہ کو حاصل ہیں اب وہ پریذیڈنٹ سٹیٹ کونسل کو منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

استنبول ۲۴ دسمبر۔ سرکاری طور پر اس امر کا اعلان کر دیا گیا ہے کہ جزائر روڈز میں ترکی جہازوں کے داخلہ کی ممانعت منسوخ کر دی گئی ہے۔ ان جزائر پر اٹلی کا قبضہ ہے۔

بمبئی ۲۴ دسمبر۔ سر سکندر حیات خان صاحب وزیر اعظم پنجاب نے آج مسٹر جناح پریذیڈنٹ آل انڈیا مسلم لیگ کی کوٹھی پر ان سے ملاقات کی۔ اور تین گھنٹے تک ملک میں پیدا شدہ تازہ حالات پر بات چیت کرتے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ سر سکندر نے مسٹر جناح کے سامنے اس تجویز کی تفاصیل پیش کی ہیں کہ ملک کے سامنے جو مسائل پیش ہیں ان کی تحقیق کے لئے ایک درجن سیاسی لیڈروں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے۔ اور سمجھوتہ سے فارمولا مرتب کر کے برٹش گورنمنٹ کے سامنے پیش کیا جائے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ محکمہ بحری نے ایک بحیرۂ شمالی میں برطانوی ساحل سے پرے جرمنی بغیر نوٹس دیئے آٹومیٹک سرنگیں بچھانے کا مرتکب ہوا ہے اس لئے برطانیہ کا محکمہ بحری نوٹس دیتا ہے کہ سکاٹ لینڈ کے ساحل سے پرے بحیرۂ شمالی میں چلنے والے جہازوں کی حفاظت کے لئے برطانیہ بھی سرنگیں بچھانے کا ارادہ رکھتا ہے چنانچہ مقررکردہ علاقہ میں اخیر

نوٹس
نارتھ ویسٹرن ریلوے

اس وقت نارتھ ویسٹرن ریلوے گیہوں کی اس ترسیل پر جو کراچی کو بھیجا جاتا ہے۔ اور وہاں ان ممالک کو بھیجا جاتا ہے۔ جو عدن سے مغرب کو واقع ہیں اور سنگاپور سے مشرق کو۔ ریلوے محصول میں ۲۵ فی صدی رعایت دے رہا ہے۔ یہ رعایت ۳۱ جنوری ۱۹۴۱ء تک جاری رہے گی۔ یعنی یہ رعایت اس گیہوں پر اطلاق پائے گی جو ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء تک کراچی پہنچے گا۔

جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

ہومیوپیتھک علاج میں قوت شفا زیادہ ہے

یہی وجہ ہے۔ کہ تمام امراض بہ سہولت جلد شفا پاتے ہیں۔ کم خرچ۔ زود اثر۔ مقبول عام ہے۔ جہاں دوسرے علاج ناکامیاب رہتے ہیں۔ وہاں ہومیوپیتھک کامیاب ہوتا ہے۔ تجربہ کریں۔ شافی خدا ہے۔ اس علاج میں اللہ تعالےٰ نے مخلوق خدا کے لئے بے انتہا فوائد رکھے ہیں۔ قلیل دوا۔ زیادہ فائدہ۔ پرانی کا کام مہینوں۔ سالوں کا کام دنوں اور گھنٹوں میں انہی دواؤں سے ہوتا ہے سینکڑوں ڈاکٹروں کی مجرب۔ ہزاروں بار ہزاروں پر تجربہ شدہ کھلانے میں مزیدار بے ضرر۔ بیماری کو جڑ سے کھونے والی چیر پھاڑ کی تکلیف سے بچانے والی۔ مایوس العلاج بفضل خدا صحت یاب ہو گئے ہیں۔ آپ بھی استعمال کرائیں۔ تو انشاء اللہ سریع التاثیر پائیں گے۔ کوئی تکلیف ہو۔ کیسا ہی مرض ہو۔ پوری کیفیت لکھ کر دوا حاصل کیجئے۔ امراض مخصوصہ مردان کے لئے بہترین ادویات موجود ہیں۔ مستورات اور بچوں پر یہ علاج خاص اثر کرتا ہے۔ دیرینہ پیچیدہ و گندہ امراض کے زہر کو جلد زائل کر کے تن درست کرتا ہے۔ خونی و بادی بواسیر۔ دمہ۔ گنٹھ مالا ناسور۔ فیل پا۔ سوکھا۔ جریان کے لئے خاص مجرب ادویات موجود ہیں۔ مقویات بہت فائدہ مند ہیں۔ روز افزوں ترقی اس علاج کو ہے۔ کفایت شعاری کو مد نظر رکھتے ہوئے توجہ کریں۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے اکہ روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah